Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۹ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۸ع جلد ۵۰

حضور والا

احکام اجلاسِ ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرز آن کونسل آف رامپور اسٹیٹ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۵ر فروری ۱۹۳۰ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

نقشۂ تعطیلات میں تعطیل عید غدیر ۱۸ر ذی الحجہ مطابق ۲۰ر فروری بروز یکشنبہ درج ہے۔ ۱۸ر ذی الحجہ مطابق ۱۹ر فروری بروز شنبہ ہوتی ہے۔ لہذا بہ ترمیم تعطیل مندرجہ نقشہ بجائے ۲۰ر فروری کے ۱۹ر فروری یوم شنبہ کی تعطیل عید غدیر منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

روبکار:- واقع ۱۵ر فروری ۱۹۳۰ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بوجہ علالت کمزور ہوگئے ہیں۔ لہذا حسب درخواست منسلکہ اُن کی رخصت ۱۷ر لغایت ۲۶ر فروری ۱۹۳۰ء برائے تبدیلی آب وہوا منظور کیجاتی ہے۔

ایام رخصت میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر ان کا کام علاوہ خدمات متعلقہ انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم:- واقع ۱۵ر فروری ۱۹۳۰ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ۔ پنڈت راجندر چندر دوبے بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ اڈیشنل سول جج کو بہ تنخواہ موجودہ مستقل کیا جانا منظور رہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بحکم ہمایوں صادرہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۲۸ء پنڈت راجندر چندر صاحب دوبے بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کا تقرر بعہدہ اڈیشنل سول جج بمشاہرہ ایکسو پچاس روپیہ ماہوار امتحاناً برائے ایک سال منظور فرمایا گیا تھا۔ اڈیشنل سول جج صاحب نے ۱۲ر دسمبر ۱۹۲۸ء سے بعد حصول چارج خدمات متعلقہ انجام دیں۔ ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۹ء کو مدت امتحانی منقضی ہوگئی۔

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تحریر ہے کہ ایام مدت امتحانی میں اڈیشنل سول جج صاحب نے کام قابل اطمینان انجام دیا۔ لہذا تاریخ ختم مدت امتحانی سے پنڈت راجندر چندر دوبے۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کو بمشاہرہ موجودہ مستقل فرمایا جائے۔ تنخواہ گریڈ کا مسئلہ آئندہ جداگانہ طے ہو جائیگا۔ فدوی مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حسب معروضہ بالا حکم مستقلی پنڈت راجندر چندر صاحب دوبے بی۔ اے۔ ایل ایل بی شرف نفاذ پائے۔ والادب۔ دولت واقبال جاوید باد

ترقیمہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مرقومہ ۱۳ر فروری ۱۹۳۰ء

سررشتہ صدر سے حسب الحکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل ابی گزٹ ہو

۱۸ر فروری ۱۹۳۰ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۷ فروری ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ کمیشن انسداد بے روزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی ملاحظہ ہوئی۔ باستثناءِ امور مندرجہ عرضداشت عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر باقی سفارشاتِ کمیشن کی منظوری دی جاتی ہے۔ عالیجناب منسٹر صاحبان بہ تعلق ان سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی جلد از جلد کارروائی کریں۔ سلسلۂ ترتیب رپورٹ کمیشن کے سرکاری و غیر سرکاری ممبران نے جس محنت۔ جاں فشانی اور قابلیت سے کام کیا ہے، ما بدولت و اقبال ان کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا کی مع نقل عرضداشت و نقل رپورٹ کمیشن درج گزٹ کی جائے۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — می رساند

جنابعالی!

باتباع حکم ہمایوں مصدورہ ۲۷ر جنوری ۱۹۳۶ء کمیشن انسداد بیروزگاری وترقی ذرائع حالات اقتصادی کی رپورٹ اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۱ر جنوری ۱۹۳۶ء میں پیش ہوئی۔ کونسل نے بعد غور باستثناء امور مندرجہ ذیل سفارشات کمیشن سے اتفاق کیا:۔

(۱) بابتہ سفارش ۲ مندرجہ رپورٹ کمیشن۔ کونسل کو اس امر سے اتفاق نہیں ہے کہ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ فنڈ کی نگرانی کیلئے جو مستقل بورڈ قائم ہو اسمیں غیر سرکاری ممبران کی لازمی طور پر اکثریت ہو۔ کونسل کے نزدیک بورڈ ایسے ممبران پر مشتمل ہونا چاہئے جو ایسی ہوں کہ صنعتی ترقی کیلئے مفید خدمات انجام دے سکیں۔ قطع نظر اس امر کے کہ وہ ممبران سرکاری ہوں یا غیر سرکاری۔

(۲) بابت سفارش ۱۵ مندرجہ رپورٹ کمیشن۔ پولیس۔ اور فوج میں ملازمین کی کثیر تعداد شہر رامپور سے لیجاتی ہے۔ لیکن اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی دیہاتی رعایا کے حقوق شہر کی رعایا کے مساوی ہیں اسلئے دیہاتی رعایا کو فوج اور پولیس کی ملازمت سے کلیتہً محروم کیا جانا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

کونسل کی رائے ہے کہ مابقی سفارشات کے متعلق اجلاس ہمایوں سے منظوری کے بعد عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر متعلق ان سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے جلد از جلد رپورٹ پیش کریں۔ لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ رپورٹ کمیشن بیشگاہ ہمایوں سے شرف منظوری پانے کے بعد جملہ کاغذات کے اندراج گزٹ کا حکم بھی شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب

دولت واقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۔۔۔ فروری ۱۹۳۶ء

رپورٹ

کمیشن انسداد بیروزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی

منظور شدہ

اجلاس ہمایون

اعلی حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

رپورٹ کمیشن انسداد بیروزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی

بحکم ہمایونی مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۷ء اس کمیشن کا تقرر عمل میں آیا

امور مرجوعہ کمیشن حسب ذیل تھے:۔

(۱) شہر رامپور کی بے روزگاری کی نوعیت اور وسعت کے متعلق صحیح معلومات بہم پہنچانا۔

(۲) رامپور کی موجودہ صنعتوں پر تبصرہ اور انکی ترقی کے ذرائع کے متعلق سفارشات پیش کرنا۔

(۳) رامپور میں عام صنعتی ترقی کے بہترین طریقوں کے متعلق سفارشات پیش کرنا

(۴) موجودہ بجٹ میں صنعت وحرفت کی ترقی کے لئے ایک لاکھ کی جو رقم فراہم کیگئی ہے اسکے بہترین مصرف کے متعلق سفارشات پیش کرنا۔

ذیل کے اشخاص کمیشن کے ارکان تھے:۔

۱۔ عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ڈیویلپمنٹ اینڈ انڈسٹریز — صدر
۲۔ ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب بہادر فائنانس سکریٹری — ممبر سکریٹری
۳۔ عالیمرتبت منشی رگھونندن کشور صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ — ممبر
۴۔ نور الحسن خاں صاحب چیرمین میونسپل بورڈ — ممبر
۵۔ صولت علی خاں صاحب — ممبر
۶۔ لالہ گوپی چند صاحب ممبر میونسپل بورڈ — ممبر
۷۔ خان بہادر فدا علی خاں صاحب بہادر ممبر مجلس واضع قوانین — ممبر
۸۔ صاحبزادہ سید واجد علی خاں صاحب بہادر — ممبر
۹۔ محمد حسن خاں صاحب (ولد ہادی حسن خانصاحب مرحوم) — ممبر

رنگ محل میں کمیشن کے گیارہ اجلاس ہوئے۔ صولت علی خاں صاحب کے سوا جنہوں نے کمیشن کے کام میں حصہ نہ لیا، اور محمد حسن خاں صاحب کے سوا جنہوں نے مجبوریوں کیوجہ سے بعض اجلاسوں میں شرکت نہ فرمائی۔ ممبروں کی اجلاسوں میں شرکت نہایت طمانیت بخش تھی۔ عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایس ساندرز، آئی سی۔ ایس نے پہلے پانچ جلسوں کی صدارت کی۔ ان کے جانشین مسٹر آر۔ ایچ ساکو، آئی سی ایس نے آخری چھ جلسوں کی صدارت فرمائی۔

امور مرجوعہ کے مطابق کمیشن سب سے پہلے شہر رامپور کی بیروزگاری کی نوعیت و وسعت کے متعلق معلومات فراہم کرنے میں مصروف ہوا۔ اس غرض کو پیش نظر رکھتے ہوئے پانچ ہزار فارم طبع کرائے گئے۔ اور ممبران کمیشن اور ممبران میونسپل بورڈ کی معرفت شہر میں تقسیم کرائے گئے۔ انہیں سے ایک فارم کمیشن کی رپورٹ کیساتھ برائے معائنہ منسلک ہے۔ افسوس کہ جن لوگوں میں فارم تقسیم کرائے گئے تھے۔ ان میں سے اکثر اشخاص ان کی خانہ پری کرانے سے قاصر رہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کمیشن کو صرف ۱۸۸۶ (اٹھارہ سو چھیاسی) فارم تکمیل شدہ موصول ہوئے۔ وصول شدہ فارموں میں سے کم از کم دس فیصدی کی ممبران کمیشن نے خود جانچ پڑتال کی۔ مگر کمیشن کا خیال ہے کہ وہ معلومات جو ان فارموں سے فراہم ہو سکتی ہے ایسی مکمل و صحیح نہیں ہے جیساکہ کمیشن کا منشاء تھا۔ پھر بھی اعداد مندرجہ تھوڑا سا پتہ موجودہ حالات کا ضرور دیتے ہیں

۱۸۸۶ اٹھارہ سو چھیاسی وصول شدہ فارموں کا تجزیہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) غیر تعلیم یافتہ بے روزگار — ۸۶۷
(۲) خواندہ (نیم تعلیم یافتہ) — ۸۰۸
(۳) تعلیم یافتہ (اردو ورنیکولر مڈل، میٹرک، منشی، منشی فاضل، ایف اے، بی اے، ایم اے) — ۲۱۱

میزان — ۱۸۸۶

اگر ان بے روزگاروں کی، جن کے نام فارموں میں درج ہیں ان کے کاروبار یا پیشوں کے لحاظ سے تقسیم کیجائے تو نتیجہ حسب ذیل ہوتا ہے:۔

(۱) کلارکس (محرر) — ۳۲۰

(۲) فوج کے تخفیف شدہ	۳۹۱
(۳) حرفت وکاروبار	۳۶۲
(۴) مستاجری اور اسی قسم کے مشاغل	۲۳۱
(۵) متفرقات	۵۰۲
میزان	۱۹۹۹

ان اٹھارہ سو چیاسی اشخاص کے گھرانوں میں چھ سو ایک ایسے لوگ ہیں جو خاندانی سرمایہ کے اضافہ میں کچھ حصہ لیتے ہیں۔ اور پانچسو تراسی (۵۰۳) ایسے بالغ مرد ہیں۔ جو دوسروں کے بار دوش ہیں۔

سنہ ۱۹۳۰ء سے ریاست کے کل صیغہ جات میں جو تخفیفیں ہوئی ہیں اُن کے متعلق بھی اعداد و شمار فراہم کئے گئے ہیں ادنیٰ درجہ کے ملازموں کو اور ان لوگوں کو جو دوبارہ ملازم ہو چکے ہیں خارج کرکے ان تخفیف شدہ لوگوں کی تعداد جو سنہ ۱۹۳۰ء سے اب تک تخفیف میں آئے ہیں تین ہزار دو سو چھپن (3256) ہوتی ہے۔

ان اعداد سے جہاں تک کوئی نتیجہ اخذ کرنا ممکن ہے کہا جا سکتا ہے کہ بے روزگاری سب سے زیادہ ان لوگوں میں پائی جاتی ہے جنہیں رامپور کی آبادی کا ادنیٰ متوسط طبقہ کہا جا سکتا ہے۔

اس جماعت کو سب سے زیادہ نقصان صیغہ جات ریاست کی تخفیف سے اور ایک حد تک تنسیخ مستاجری سے پہنچا ہے۔

اسباب بیروزگاری کے متعلق:- بے روزگاری کا مسئلہ درحقیقت رامپور ہی تک محدود نہیں ہے۔ مقامی بے روزگاری کے ایک بڑی حد تک وہی عام اسباب ذمہ دار ہیں جو ہندوستان کے دوسرے حصوں میں بلکہ ساری دنیا میں بے روزگاری کے باعث ہو رہے ہیں مگر بعض ایسے مختص مقامی اسباب بھی ہیں جن کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے مسئلہ بے روزگاری کو رامپور میں ایک حد تک نمایاں بنا دیا ہے۔

ان کا بیان مختصراً حسب ذیل ہے:-

(۱) سنہ ۱۹۳۰ء سے صیغہ جات ریاست میں تخفیفات۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل لحاظ ہے کہ پنشن اسکیم جاری ہو چکی ہے اور اعلیٰ حضرت کی گورنمنٹ کا منشاء ہے کہ مزید تخفیف عمل میں نہ لائی جائے۔

۲- ترقی صنعت و حرفت کا رامپور میں فقدان یا ناپید ہونا

۳- نظم و نسق ریاست ایک تبدیل حالت کے دورے سے گزر رہا ہے۔ عہد حاضرہ کی ریاست میں اُن لوگوں کے لئے جگہ نہیں جو کم روشنی کے زمانہ میں ملازمتیں پا لیا کرتے تھے۔

۴- رامپور کی آبادی کے خواندہ نوجوانوں اور متوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ افراد کا اسکول چھوڑ کر مناسب شغل معاش تلاش کر لینے سے عاجز رہنا۔

۵- مستاجری کی کسقدر منسوخی

کمیشن نے بہت سے اُن گواہوں کے بیانات بھی لئے جنہوں نے رامپور کی گھریلو صنعتوں اور حرفتوں کی موجودہ حالت کے متعلق شہادت دی۔ اہم مقامی گھریلو صنعتیں اور حرفتیں حسب ذیل ہیں:-

(۱) پارچہ بافی
(۲) چاقو سروتہ بنانا
(۳) چوبی سامان تیار کرنا
(۴) سوتی کپڑے کی چھپائی کا کام
(۵) دریاں بُننا
(۶) لوہے کے تار کا کام
(۷) کلابتون یا زردوزی کا کام
(۸) ظروف گلی بنانا اور مٹی چینی کا کام
(۹) کفش سازی

کمیشن کی رائے ہے کہ پارچہ بافی گھریلو مقامی حرفتوں اور صنعتوں میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ اور معقول ترقی کی قابلیت و گنجائش رکھتی ہے۔ دوسری گھریلو حرفتیں بھی مثلاً چوبی سامان کی تیاری۔ دریاں بُننا۔ سوتی کپڑے کی چھپائی۔ لوہے کے تار کا کام۔ ظروف گلی بنانا۔

اور تنگی بینی کا کام بھی ترقی کی قابلیت رکھتے ہیں۔ ضرورت جس چیز کی ہے۔ وہ جدید طریقوں کا رائج کرنا۔ سرمایہ کی مزید سہولتیں مہیا کرنا اور بہتر بازار منڈیاں پیدا کرنا ہے۔

گھریلو حرفتوں کی ترقی کے مسئلہ کا مطالعہ کرنے کی غرض سے ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب نے نمائش لاہور کے سلسلہ میں نویں انڈسٹریل کانفرنس میں شرکت کی۔ واپسی پر کمیشن کو رپورٹ پیش کی اور اس میں جو تجاویز شامل تھیں ان پر کمیشن نے سفارشات پیش کرتے وقت غور کیا۔ ممبران کمیشن میں سے اصحاب ذیل نے بیش قیمت تحریری تجاویز پیش کیں۔ جو بطور ضمیمہ کے شامل رپورٹ ہیں:۔

(۱) خان بہادر پروفیسر فدا علیخاں صاحب بہادر
(۲) صاحبزادہ سید راحد علیخاں صاحب بہادر
(۳) لالہ گوپی چند صاحب
(۴) نورالغنی خاں صاحب
(۵) محمد حسن خاں صاحب

ان ممبران کی تجاویز جنپر کمیشن نے سفارشات پیش کرتے وقت بشرح وبسط غور کیا۔ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) رامپور میں صنعتی ترقی کے لئے ایک لاکھ روپیہ بجٹ میں منظور ہوا ہے۔ اس سرمایہ سے ایک مستقل بورڈ کی زیر نگرانی جس میں غیر سرکاری ممبران کی اکثریت ہو ایک "انڈسٹریل ڈیولپمنٹ فنڈ" قائم کیا جائے۔ شہر کے مختلف محلوں میں امدادی کمیٹیاں بنائی جائیں۔ جن کا کام یہ ہوگا کہ قرضہ کی درخواستوں پر غور کرکے بورڈ کو سفارش کریں اور شہر کی مختلف جگہوں میں گھریلو دستکاری کی ترویج میں مشورہ دیں۔ بورڈ کو اختیار ہوگا کہ ایکہزار روپیہ اپنی منظوری سے ایسے لوگوں کو آسان شرائط پر قرض دیدے جو گھریلو دستکاری یا چھوٹی تجارتیں کرنیکے خواہشمند ہوں قرضہ دینے کے لئے تکمیل ضمانت اور فائنانس ڈپارٹمنٹ کا اتفاق ضروری ہوگا۔ کمیشن اس حقیقت پر زور دیتا ہے کہ اس فنڈ کا اصل مقصد کم مایہ لوگوں کو مدد پہنچانا ہے۔ کمیشن یہ بھی سفارش کرتا ہے۔ کہ آیندہ سال کے بجٹ پر "ڈیولپمنٹ فنڈ" کی مد میں ایسی مناسب رقم کا انتظام کیا جائے۔ جو آئندہ ضروریات کے لئے مکتفی ہو۔

(۲) رامپور میں بڑی صنعتوں کو اعلیٰ پیمانہ پر فروغ دینے کی کوشش کی جائے۔ اس سعی کی ابتداء رامپور میں۔ نیشکر کے دو کارخانوں کے قیام سے ہوچکی ہے۔ اور دیاسلائی کا کارخانہ جاری کرنے کی کارروائی بھی مکمل ہوچکی ہے اس ہر کارخانہ میں ریاست نے کافی سرمایہ بھی لگایا ہے کمیشن کی رائے ہے کہ کپڑے کے مل۔ چمڑے کی دباغت کا کام۔ کاغذ کی مل۔ اور تیل نکالنے کے کارخانے کھولے جانے کی کوشش کی جائے اور بذریعہ اخبارات ان الفاظ میں اشاعت عام کیجائے کہ "رامپور گورنمنٹ رامپور میں صنعتی کارخانے جاری کرنے کے لئے ہر امکانی امداد پہنچانے اور سرمایہ لگانے کے لئے تیار ہے" کمیشن کو معلوم ہے کہ رامپور میں پھلوں کی کاشت کو ترقی دینے اور انکو صحیح وسالم محفوظ رکھنے کی فیکٹری کے اجرا۔ اور پھلوں سے شربت وعرقیات تیار کرنیکی تجاویز گورنمنٹ کے زیر غور ہیں کمیشن کا خیال ہے کہ یہ تجاویز خاص توجہ کی مستحق ہیں کمیشن رامپور گورنمنٹ کی توجہ منشی مرار یلال کی اس تجویز کیطرف بھی منعطف کرتی ہے جو انہوں نے تیل کا کارخانہ جاری کرنے کے بارہ میں پیش کی ہے

(۳) کمیشن کی رائے ہے کہ پارچہ بافی گھریلو دستکاری حرفتوں اور صنعتوں میں جس طرح کہ تذکرہ ہوچکا سب سے زیادہ اہم ہے اور معقول ترقی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ بے روزگاری کو ہلکا کرنا ہوگا۔ بنا برآں تجویز کیجاتی ہے کہ رامپور کے پارچہ باف جو اس وقت پنجاب اور دیگر بیرونی کارخانوں میں کام کر رہے ہیں انکو رامپور واپس آنے کی ترغیب دیجائے اور روپیہ قرض دیکر و دیگر ضروری سہولتیں بہم پہنچا کر ان کو اپنا ذاتی کارخانہ کھولنے کے لئے آمادہ کیا جائے امید ہے کہ یہ لوگ مقامی پارچہ بافوں کو جدید طریق کار خود دکھا دیں گے۔

جو لوگ باہر جاکر کام سیکھنا چاہیں اون کی ریاست سے امداد کیجائے۔ متوسط طبقہ کے خواندہ و بیروزگار افراد کو ترجیح دیجائے۔ ویونگ اسکول کی دوبارہ تنظیم کیجائے۔ اور زبردست کوشش کیجائے کہ پارچہ باف بطور خود اس اسکول کے ذریعہ پارچہ بافی کے جدید طریقوں کی تعلیم پائیں۔ ہر درجہ میں بارہ تنخواہ دار اُمیدوار شاگرد (پیڈ اپرنٹس) رکھے جائیں۔ جنکو نوعیت کار کے اعتبار سے اجورہ کم و بیش دیا جائے۔ سلائیڈنگ اسکیل پر حسب ذیل دستکاریاں سکھلانے میں خاص توجہ کیجائے۔

(۱) دریاں بُننا۔ (۲) سوتی و اونی پارچہ بافی۔ (۳) موزے بنیان کی تیاری (۴) سوتی اونی و ریشمی کپڑے پر چھاپہ کا کام جو لوگ ان صنعتوں میں دستگاہ حاصل کرکے اپنا ذاتی کام جاری کرنا چاہیں اون کو انڈسٹریل ڈیولپمنٹ فنڈ سے امداد بہم پہونچائی جائے بشرطیکہ وہ مناسب ضمانت دے سکیں۔

(**۴**) ریاست کے ٹکنیکل صیغہ جات مثلاً الکٹرک ڈپارٹمنٹ اور موٹر گیراج وغیرہ کے ایک مناسب تعداد تنخواہ دار امیدوارشاگردوں (اپرنٹسوں) کی تعلیم دیئے جانے کی غرض سے رہنی چاہیئے۔

(**۵**) شہر رامپور میں خالص دودھ اور گھی کمیاب ہیں۔ تجویز ہے کہ بھینسیں خریدنے کے لئے قرضے دیئے جائیں اور اگر ممکن ہو تو گورنمنٹ کی ریونیو ڈپارٹمنٹ کی معرفت چراگاہوں کے لئے زمینیں مہیا کیجائیں۔

(۶) کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم کرنے کی امکان کی تفتیش کیجائے۔ گو کمیشن کی رائے ہے کہ غالباً رامپور کی پسماندگی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے فوری قیام میں رکاوٹ ثابت ہو۔

(۷) گرلس اسکول کے نصاب تعلیم میں پارچہ بافی مضمون اختیاری کے طور پر شامل کیجائے اور ہر محلہ میں پارچہ بافی کی تعلیم پائی ہوئی عورتوں کی زیر نگرانی پارچہ بافی کی جماعتیں قائم کیجائیں کمیشن کا خیال ہے کہ اگر رامپور کی عورتوں کے لئے گھر بیٹھے روپیہ کمانا ممکن بنا دیا جائے تو موجودہ افلاس کو بہت کچھ ہلکا کرنے کی تدبیر ہو جائے۔ لہذا تجویز ہے کہ رامپور کی عورتوں کو "لیس" بنانے "کارچوبی" اور "پارچہ بافی وغیرہ کی تعلیم ایسی استانیوں کے ذریعہ سے دیجائے جو ان کاموں کی تعلیم پا چکی ہوں۔ جدید چرخوں کا استعمال سکھایا جائے۔ اور جتنی بڑی تعداد میں ممکن ہو یہ چرخے خریدے جائیں۔ اور انکو شہر کے اُن گھرانوں میں جو انکا استعمال سیکھ چکے ہیں تقسیم کیا جائے۔

(۸) کمیشن کی تجویز ہے کہ بازار منڈیاں تلاش کرنے کا انتظام کیا جائے۔ اور گھریلو حرفتوں اور صنعتوں کی عام ترقی کی نگرانی کے لئے ایک صنعت و حرفت کا مہتمم مقرر کیا جائے جسکی خدمات برطانوی ہند سے مستعار لیجائیں۔ بالآخر اوس کی جگہ لینے کے لئے ایک رامپوری شخص کا انتخاب کیا جائے۔ اور تعلیم و تربیت کے لئے بھیجا جائے۔

(۹) گھریلو صنعتوں اور حرفتوں کے لئے بازار منڈیاں تلاش کرنے اور کچا مال خریدنے میں گورنمنٹ کو ان گھریلو صنعتوں اور حرفتوں کی امداد کرنی چاہیئے۔

۱۰- رامپور کی اقتصادی حالت اور حرفت و صنعت کی پالیسی کا کام انجام دینے کی غرض سے ضروری اعداد و شمار فراہم کرنے کے لئے ایک محکمہ فراہمی معلومات قایم کیا جائے۔ یہ محکمہ فراہمی معلومات ما-انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بورڈ کے ماتحت ہو کمیشن کی تجویز ہے کہ اس پالیسی کا کام ڈاکٹر احسان محمد خان بہادر انجام دیں اور بصورت ضرورت اُن ماہرین سے مشورہ کریں جو اس قسم کی پالیسی کا عملی تجربہ رکھتے ہوں۔

۱۱- پختہ سڑک کے ذریعہ رامپور کچھا سے ملایا جائے یہ اسکیم گورنمنٹ یو۔پی کی اعانت کی محتاج ہے اگر کچھا کے راستہ پہاڑ کو آمد و رفت کا مناسب سلسلہ سڑک کے ذریعہ قایم کر دیا جائے تو پہاڑ کا مال تجارت بریلی - مراد آباد - اور چندوسی کی بجائے رامپور آنے لگے اس صورت میں پہاڑ کو جانیوالی ریلوے کی چوڑی سڑک (براڈ گیج) پر رامپور سے قریبی ہاتھ والا مقام ہوگا اور ایک تجارتی مرکز کی حیثیت سے یقیناً ترقی کریگا علاوہ بریں پہاڑ کو جانے آنے والے لوگوں کی آمد و رفت کو بھی اپنی جانب جذب کرے گا

۱۲- صنعت و حرفت کا بھنڈار کھولنے کے امکان کی تفتیش ہونی چاہیے۔ صنعت و حرفت اور نیز زراعت کی ترقی کیلئے رامپور میں ایک سالانہ چھوٹی سی نمائش ہونی چاہیے مگر اسکا یہ منشا نہیں کہ یہ نمائش گورنمنٹ رامپور کے لئے مصارف کثیر کی مستلزم ہو یہ بھی تجویز ہے کہ شمالی ہند کی تمام بڑی بڑی نمائشوں میں رامپور کی ایک دوکان ہونی چاہیے جسمیں رامپور کی حرفت و صنعت کا پیدا کیا ہوا مال دکھایا جائے۔

۱۳- موجودہ نظام تعلیم کی از سر نو تنظیم کیجائے مدارس ابتدائی کی بالائی جماعتوں میں صنعتی و حرفتی میلان پیدا کرنیکا بندوبست کیا جائے۔ کمیشن جبری مفت ابتدائی تعلیم کی طرفدار نہیں بلکہ سفارش کرتی ہے کہ مفت ابتدائی تعلیم کے لئے شہر کے اسکولوں میں مزید سہولتیں مہیا کی جائیں ان اسکولوں میں زراعتی تربیت بھی دی جائے جس سے کمیشن کو اُمید ہے کہ شہر کے نوجوانوں کو ترغیب اور حوصلہ افزائی ہوگی کہ بیرون شہر جاکر زمینوں پر کام کریں

۱۴- زمینیں مہیا کرنے اور قابل بود و باش رقبوں میں شہر کے بیروزگار نوجوانوں کو آباد ہونے میں امداد لینے کی امکان کی تفتیش کیجائے باغات لگانے میں علی الخصوص ایسے لوگوں کی اعانت کیجائے۔

۱۵- خوبیٔ کار کا مناسب لحاظ رکھتے ہوئے سرکاری ملازمت کی خالی جگہیں پُر کرنیمیں تخفیف شدہ اشخاص کو ترجیح دیجائے پولیس اور فوج کے قواعد جہانتک اجازت دیں پولیس اور فوج کی بھرتی میں اہل شہر کو ترجیح دیجائے۔

۱۶- ریاست کے صیغہ جات (جہانتک کہ وہ دستیاب ہو) مقامی تیار کردہ سامان خریدیں۔

۱۷- ریاست میں آئندہ جو کارخانے قایم ہوں اُنسے یہ شرط کیجائے کہ وہ مہارت طلب اور غیر مہارت طلب دونوں قسم کی مزدوریوں میں اہل رامپور کو ترجیح دیں۔ اگر مہارت طلب مزدوری بمقدار مطلوبہ فوراً دستیاب نہو تو یہ کارخانے شہر رامپور کے باشندوں کی تعلیم و تربیت کی کوشش کریں۔

۱۸- پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ برطانوی ہند کے علاقہ کے مطابق ٹھیکہ داروں کے گریڈ مقرر کرے اور تقاضائے عدل و انصاف کے مطابق ٹھیکے تقسیم کرے۔

۱۹- جسمانی صحت کے عام معیار کو ترقی دینے کے لئے بیرون خانہ کھیلوں اور جسمانی ریاضتوں کی حوصلہ افزائی کیجائے اور کھیلوں کے میدان وغیرہ مہیا کرنیمیں ہر ضروری سہولتیں بہم پہونچائے۔

کمیشن کی رائے ہے کہ :-

اگر گورنمنٹ رامپور مذکورۂ بالا سفارشات کو تاحد امکان عملی جامہ پہنا دے تو موجودہ افلاس و بیروزگاری کو ہلکا کرنے کا کام بڑی حد تک انجام دے گی

(دستخط)

۱- عالیجناب مسٹر ... صاحب بہادر انچارج ڈیولپمنٹ اڈمنسٹریٹر　　صدر
۲- ڈاکٹر احسان محمد خانصاحب بہادر فائنانس سکریٹری　　ممبر و سکریٹری
۳- لالہ گوپی چند صاحب ممبر میونسپل بورڈ　　ممبر
۴- نور النبی خانصاحب چیرمین میونسپل بورڈ　　ممبر
۵- عالیجناب مسٹر رگھونندن کشور صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ　　ممبر
۶- صاحبزادہ سید ... علیخانصاحب بہادر　　ممبر
۷- محمد حسن خانصاحب (ولد ہادی حسن خانصاحب مرحوم)　　ممبر
۸- خانبہادر فضل علیخانصاحب بہادر ممبر مجلس واضع قوانین　　ممبر
۹-　　ممبر

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء میں تجویز عالیجناب صاحب ہوم ممبر بہادر انچارج عدالت ہائے فوجداری بابتہ عطائے الاؤنس کارکردگی ۱/۵ تنخواہ یعقوب خاں اہلمد مشاہرہ دار پچیس روپیہ بکلب علی اہلمد برائے دو ماہ مع منتقلی رقم دس روپیہ از مد الاؤنس کارکردگی ملازمان بجٹ صیغہ فائنانس۔ پیش ہوکر واضح ہوا کہ:-

ناظر عدالت فوجداری ضلع نے دو ماہ کے لئے ۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء سے رخصت حاصل کی تھی۔ ناظر کا کام یعقوب خاں اہلمد کے سپرد ہوا۔ یعقوب خاں مشاہرہ دار پچیس روپیہ کا کام کلب علی اہلمد کے سپرد ہوا۔ فائنانس کو ادائیگی الاؤنس سے اتفاق ہے

طے پایا کہ:-

حسب صراحت تجویز کلب علی اہلمد کو برائے دو ماہ الاؤنس کارکردگی بحساب پانچ روپیہ ماہانہ دلایا جانا منظور ہے۔ نیز مبلغ دس روپیہ بجٹ فائنانس کی مد ادائیگی الاؤنس کارکردگی ملازمان سے بجٹ چیف مجسٹریٹی کی مد الاؤنس میں منتقل کئے جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارعالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء میں کاغذات منظوری رخصت رعایتی تین ہفتہ مسٹر عبد اللہ بٹ انچارج پاور ہاؤس از یوم استفادہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ استحقاق رخصت کی تصدیق صیغہ فائنانس سے ہو چکی ہے۔ ایام رخصت میں پاور ہاؤس کا انتظام انجینیر صاحب قوت برقی اور ٹیوب ویل نمبر ۷ کا کام حسب ہدایت ٹیوب ویل انجینیر نمبر ۷ کے زیر ہدایت انجام پائے گا۔

طے پایا کہ:-

مسٹر عبد اللہ بٹ انچارج پاور ہاؤس کی رخصت رعایتی تین ہفتہ از یوم استفادہ حسب انتظام معروضہ بالا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارعالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲ فروری ۱۹۳۸ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء میں کاغذات عطائے الاؤنس کارکردگی چوبیس روپیہ ماہانہ بہ منشی مصطفےٰ یمنی خاں کورٹ سب انسپکٹر زمانہ رخصت رعایتی منشی محی الدین خاں کورٹ انسپکٹر مشاہرہ دار ایکسو بیس روپیہ از ۲۸ ستمبر ۱۹۳۷ء تا ۱۰ نومبر ۱۹۳۷ء بحساب ۱/۵ تنخواہ رخصتی پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس منشی محی الدین خاں کورٹ انسپکٹر کے زمانہ رخصت رعایتی میں اُن کی تنخواہ ایکسو بیس روپیہ ماہانہ کا ۱/۵ یعنی چوبیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی منشی مصطفےٰ یمنی خاں کورٹ سب انسپکٹر کو دلایا جانا منظور ہے رقم الاؤنس بجٹ پولیس کی بچت سے ادا کیجائے گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارعالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل